بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

پیر، 15 رمضان، 1440ھ | 20/05/2019 | نمبر: 1440/59

پریس ریلیز

خلافت موجودہ مسلم ریاستوں کو وسائل سے مالا مال واحد ریاست کی شکل میں یکجا کر کے امت کے لیے طاقتور معیشت تعمیر کرے گی

پاکستان کے مسلمان اپنی معیشت پر عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے تابڑ توڑ حملے سہہ رہے ہیں اور پاکستان کے وزیر اعظم عمران خان یہ اعلان کر رہے ہیں کہ، "میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اس خطے میں جو ملک برتر معیشت کی طور پر نمودار ہو گا وہ پاکستان ہو گا" (19 مئی 2019)۔ حقیقتِ حال یہ ہے کہ عمران خان کی یہ بڑی بڑی یقین دہانیاں غبارے میں ہوا بھرنے کے مترادف ہیں۔ ایسے بیانات محض استعماری طاقتوں کو مزید وقت فراہم کرتے ہیں کہ وہ ہماری معیشت کو مزید تباہی کی طرف لے جائیں۔ حقیقت تو یہ ہے کہ ایک طاقتور مسلمان معیشت قائم کرنے کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ بذاتِ خود حکومت ہے۔ یہ حکومت الگ الگ قومی ریاستوں میں مسلمانوں کی تقسیم پر یقین رکھتی ہے جو ویسٹ فیلیا (Westphalia) کے تصور پر مبنی ہے۔ قومی ریاستوں کا یہ تصور ان حکمرانوں کو یہ دیکھنے اور سمجھنے سے محروم کر دیتا ہے کہ اگر مسلم ریاستیں نبوت کے طریقے پر قائم خلافت کے تحت یکجا ہو جائیں تو مسلمان کس قدر زبردست معاشی صلاحیت کے حامل ہو جائیں گے۔ پاکستان کیوں اپنی تیل کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے بڑے بڑے درآمدی بل اور سودی قرضوں کا بوجھ اٹھائے جبکہ سعودی عرب اور ایران بھی اس ریاست خلافت کا حصہ ہوں گے جو تیل کی دولت سے مالا مال ہیں؟ ایران کیوں خوراک کی قلت کا سامنا کرے جبکہ اس واحد ریاستِ خلافت میں زرعی وسائل سے مالا مال پاکستان بھی ہو گا؟ یقیناً امت کے وسائل کا یکجا ہونا ان عوامل میں سے ایک ہے جو آنے والی خلافت کو دنیا کی صفِ اول کی معیشت بنائے گا۔

اے پاکستان کے مسلمانو! ویسٹ فیلیا کے قومی ریاستوں کے تصور نے امت کو مفلوج کر رکھا ہے۔ یہ تصور مغرب کی ایجاد ہے جس کا مقصد یورپ کے خلاف ریاستِ خلافت کی زبردست پیش قدمی کو روکنا تھا۔ خلافت کے خاتمے کے بعد کفار نے امتِ مسلمہ کے جسم میں قومی ریاستوں کے تصور کو ایک کینسر کی طرح پیوست کیا اور اس تصور کی بنیاد پر مسلم ریاستیں تشکیل دیں تاکہ مسلمان منقسم ہو کر کمزور ہو جائیں اور وہ آسانی سے مسلمانوں پر حکمرانی کرتے رہیں۔ اسلام نے تمام مسلم علاقوں کو ایک ریاست کی شکل میں یکجا کرنے کا حکم دیا ہے جس کا ایک بیت المال، ایک صنعت و زراعت اور ایک ہی فوج ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں کو ایک وقت میں صرف ایک ہی خلیفہ کو بیعت دینے کا حکم دیا ہے، ارشاد فرمایا:

كَانَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ تَسُوسُهُمُ الْأَنْبِيَاءُ كُلَّمَا هَلَكَ نَبِيٌّ خَلَفَهُ نَبِيٌّ وَإِنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَسَيَكُونُ خُلَفَاءُ فَيَكْثُرُونَ قَالُوا فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ فُوا بِبَيْعَةِ الْأَوَّلِ فَالْأَوَّلِ أَعْطُوهُمْ حَقَّهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ سَائِلُهُمْ عَمَّا اسْتَرْعَاهُمْ

"بنی اسرائیل کی سیاست انبیاء کرتے تھے۔ جب کوئی نبی وفات پاتا تو دوسرا نبی اس کی جگہ لے لیتا جبکہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے البتہ بڑی کثرت سے خلفاء ہوں گے۔ صحابہؓ نے پوچھا: آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم ایک کے بعد دوسرے کی بیعت کو پورا کرو اور انہیں ان کا حق ادا کرو۔ اور اللہ تعالیٰ اُن سے ان کی ذمہ داری کے بارے میں پوچھے گا جو اللہ نے انہیں دی" (بخاری)۔

امت کو اس بات کی اجازت نہیں دی گئی کہ وہ صرف زبانی ایک امت ہونے کا اقرار کرے لیکن عملی طور پر سیاسی لحاظ سے ٹکڑوں میں بٹی رہے۔ لہٰذا جہاں بھی سب سے پہلے خلافت قائم ہو گی وہ موجودہ مسلم ریاستوں کو یکجا کرنے کی پالیسی اختیار کرے گی اور ان کے درمیان استعمار کی قائم کردہ سرحدوں کو مٹا ڈالے گی۔

اے مسلمانو، اسلام کو ایک طرزِ زندگی کے طور پر بحال کرنے کے لیے زبردست جدوجہد کرو تاکہ آپ اس دنیا اور آخرت دونوں میں کامیاب ہو سکو!

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

ویب: www.hizb-pakistan.com | http://HizbPK.page.tl | یوٹیوب: http://YouTube.com/HTmediaPAK | حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrira.org

ای میل: HTmediaPAK@gmail.com | فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK01 | ویب پیج آفس حزب التحریر میڈیا: http://www.hizb-ut-tahrir.info

ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK | پوڈکاسٹ: https://anchor.fm/HTmediaPAK | واٹس ایپ نمبر: +90-531-814-7385